از عدالتِ عظمی

مارواڑی پنچایت، امرتسر وغیرہ

بنام

پنجاب کی ریاست اور دیگران

تاریخ فیصلہ: 1 نومبر 1995

[کے راماسوامی اور بی این کرپال، جسٹس صاحبان]

پنجاب ٹاؤن امپرووومنٹ ٹرسٹ ایکٹ، 1922:

دفعہ 36-زمینوں کا حصول-1971 میں شائع شدہ نوٹیفکیشن-پارٹی کو 1978 میں علم تھا-رٹ پٹیشن صرف 1988 میں دائر کی گئی تھی جسے عدالت عالیہ نے مسترد کر دیا تھا-قرار پایا کہ، دیر سے مرحلے پر کسی مداخلت کی ضمانت نہیں ہے-آئین بھارت آرٹیکل 226۔

پنجاب ٹاؤن امپرووومنٹ ایکٹ 1922 کے تحت بنائی گئی اسکیم کو نافذ کرنے کے لیے کھنہ امپرووومنٹ ٹرسٹ کی طرف سے شروع کی گئی کارروائی کے جواز کو چیلنج کرتے ہوئے عدالت عالیہ میں ایک رٹ پٹیشن دائر کی گئی۔اس بنیاد پر کہ رٹ پٹیشن میں بہت دیر ہوئی تھی، عدالت عالیہ نے اس پر غور کرنے سے انکار کر دیا۔لہذا یہ اپیل۔

اپیل اور متعلقہ اپیل کو مسترد کرتے ہوئے، یہ عدالت

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document

قرار پایا: عدالت عالیہ کو اپنے نتیجے میں جائز قرار دیا گیا۔ پنجاب ٹاؤن امپرووومنٹ ایکٹ کی دفعہ 36 کے تحت نوٹیفکیشن 3 مارچ 1971 کو شائع کیا گیا تھا اور رٹ پٹیشن 1988 میں کسی وقت دائر کی گئی تھی اور 7 جون 1988 کو اسے مسترد کر دیا گیا تھا۔ یہ ایک تسلیم شدہ حقیقت ہے کہ اپیل کنندہ نے 1978 میں درخواست دائر کی تھی جس میں اپیل کنندہ کی زمینوں کو اسکیم سے مستثنیٰ کرنے کی درخواست کی گئی تھی۔ اس طرح، اس کا مطلب یہ ہو گا کہ انہیں 1978 میں ہی حصول کی کارروائی کا علم تھا۔ تب بھی 1988 تک کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ ان حالات میں یہ اس دیر سے مرحلے پر مداخلت کی ضمانت دینے والا معاملہ نہیں ہے۔[D-E -709]

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 10016، سال 1995 وغیرہ۔

سی ڈبلیو پی نمبر 4959، سال 1988 میں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے 7.6.88 کے فیصلے اور حکم سے۔

سی اے نمبر 10016 میں اپیل کے لیے محترمہ ریکھا اگروال اور اشوک کے مہاجن۔

جواب دہندگان کے لیے این کے اگروال، جی کے بنسل، رنبیر یادو اور آر ایس سودھی۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

سی اے نمبر 1995/10016 (خصوصی اجازت کی درخواست نمبر 88/7157)

اجازت دی گئی۔

اس عدالت کے 2 نومبر 1988 کے ایک حکم کے ذریعے، سی اے نمبر 1764 اور 2160، سال 1988 میں شیورام اور دیگران وغیرہ بنام ریاست پنجاب اور دیگران کے بعنوان، اس عدالت نے کھنہ

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document

امپر وومنٹ ٹرسٹ کی طرف سے پنجاب ٹاؤن امپر وومنٹ ایکٹ 1922 کے تحت بنائی گئی اسکیم کو نافذ کرنے کے لیے شروع کی گئی کارروائی کے جواز کو بر قرار رکھا تھا۔ اس معاملے میں عدالت عالیہ نے آئین کے آرٹیکل 226 کے تحت دائرہ اختیار کو اس بنیاد پر استعمال کرنے سے انکار کر دیا کہ رٹ پٹیشن میں بہت دیر ہوئی تھی۔ عدالت عالیہ کو اپنے نتیجے میں جائز قرار دیا گیا۔ دفعہ 36 کے تحت نوٹیفکیشن 3 مارچ 1971 کو شائع کیا گیا تھا اور رٹ پٹیشن 1988 میں کسی وقت دائر کی گئی تھی اور 7 جون 1988 کو اسے مسترد کر دیا گیا تھا۔ یہ ایک تسلیم شدہ حقیقت ہے کہ اپیل کنندہ نے 1978 میں درخواست دائر کی تھی جس میں اپیل کنندہ کی زمینوں کو اسکیم سے مستثنیٰ کرنے کی درخواست کی گئی تھی۔ اس طرح، اس کا مطلب یہ ہو گا کہ انہیں 1978 میں ہی حصول کی کارروائی کا علم تھا۔ تب بھی 1988 تک کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ ان حالات میں، ہم یہ نہیں سوچتے کہ یہ ہمارے لیے اس دیر سے مرحلے پر مداخلت کی ضمانت کا معاملہ ہے۔ اس کے مطابق اپیل مسترد کر دی جاتی ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

CA نمبر 83/21 میں

اس اپیل میں اٹھائے گئے تنازعہ کا احاطہ اس عدالت کے شیورام اور دیگران وغیرہ بنام ریاست پنجاب اور دیگران کے فیصلے میں کیا گیا ہے، جس کا حوالہ پہلے دیا گیا تھا۔ اس کے مطابق اپیل مسترد کر دی جاتی ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیل مسترد کر دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and integrity of this document